اسلامک ریسرچ اکیڈمی

مزمل حسین سید

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب بھی ہدایت آئی انسان نے کچھ وقت کیلئے تو اس پر کان دھرا لیکن جلد ہی یا تو اسے بھلا دیا یا اس کی صورت بگاڑ دی اور پھر تاریکیوں میں ڈوب گیا بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کاملہ سے اپنے آخری رسول ﷺ رحمت للعالمین کی وساطت سے انسانیت کو اپنا آخری پیغام قرآن کریم کی صورت میں پہنچایا اور ضمانت دی کہ اس پیغام کو مسخ کرنے کی کوئی بھی انسانی کوشش کامیاب نہیں ہوگی لیکن اسلامی معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ آج کا مسلمان اپنی پرانی ڈگر پر چلا جا رہا ہے پیغام کو تو ہاتھ نہیں لگا سکا اور اس میں تحریف نہیں کر سکا لیکن اس سے بے توجہی اختیار کرلی۔

دین اسلام کی تفہیم کتاب اللہ کی تفہیم میں مضمر ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید چونکہ عربی میں ہے اس لیے اس زبان سے عدم واقفیت قرآن فہمی کے راستے میں ایک بڑا حجاب ہے ۔ اس بنا پر اس بات کو شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا ہے کہ اللہ کی کتاب کی فہم کو اس طرح آسان کیا جائے کہ ایک عام پڑھا لکھا شخص بھی قرآن مجید کے متن سے براہ راست مربوط ہوجائے اور کوئی سازش اسے دین اسلام سے دور نہ کرسکے۔

قرآن کریم کو براہ راست سمجھنے کی صلاحیت اسے محض قرآن کریم کے قریب لاتی ہے ورنہ اس کتاب الٰہی کا مطالعہ تو زندگی بھر کی وابستگی اور انہماک کا مطالبہ کرتا ہے ۔

اسلامک ریسرچ اکیڈمی :

قرآن کریم کو براہ راست سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے سلسلے میں جو کوششیں کی جارہی ہیں ان میں ربط و نظم پیدا کرنے کے لیے اسلامک ریسرچ اکیڈمی رجسٹرڈ راولپنڈی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے' اس ادارہ کے بانی پروفیسر ابو مسعود حسن علوی ہیں۔ یہ ادارہ 1985 میں اسلامک ریسرچ اور ویلفیئر سوسائٹی کے نام سے وجود میں آیا اور اب یہ نئے نام کے تحت سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔

اکیڈمی کے زیراہتمام راولپنڈی میں مختلف مقامات پر اور اسلام آباد میں ایک جگہ شام کے وقت لغۃ القرآن کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے ۔

اسی ادارے میں قرآن فہمی کی غرض سے ایک تحقیقی کام شروع کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں جناب پروفیسر ابو مسعود حسن علوی نے تفسیر تدریس لغۃ القرآن لکھی ہے جو چھ مجلدات میں طبع ہو چکی ہے۔ یہ تفسیر منفرد اسلوب رکھتی ہے اس کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں قرآن کی زبانی سکھانے کا جو طریقہ کار اور انداز اختیار کیا گیا ہے اس کی مدد سے ایک عام پڑھا لکھا انسان سال بھر میں اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ کسی کا سہارا لیے بغیر قرآن کریم کو براہ راست سمجھ سکے۔

اغراض و مقاصد :

ادارہ ھذا کی تاسیس اور فعالیت کا محور درج ذیل اغراض و مقاصد ہیں :

☆ تدریس لغۃ القرآن کی تالیف و اشاعت۔

☆ لغۃ القرآن کی خاص طور پر اور عربی زبان کی تدریس کا مجموعی طور پر راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں میں اہتمام۔

☆ ایسے اسکولوں کا قیام جن میں فیڈرل بورڈ کے تعلیمی نصاب کے ساتھ ساتھ عربی اور اسلامی تعلیمات کا اہتمام مساوی توجہ اور اہمیت کے ساتھ ہو۔

☆ علمی تحقیق کرنے والوں کے لیے ایک لائبریری کا قیام جن میں خواتین سکالروں کیلئے بھی "خصوصی طور پر" سہولتیں فراہم کی گئی ہوں۔

☆ اسلامی فکر کی اشاعت کی غرض سے اجتماعات و مذاکرات کا اہتمام۔

☆ ایک ماہانہ مجلّہ کا اجراء۔

ڈپلومہ کورس :

گذشتہ تین سال سے براہ راست قرآن فہمی کے لیے ڈپلومہ کورسز کے لیے کلاسیں اسلامک ریسرچ اکیڈمی راولپنڈی میں جاری ہیں۔

تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کی آیہ کریمہ میں ارشاد خداوندی پر عمل کرتے ہوئے ہر لحاظ سے ایسے نیک اور بابرکت کاموں میں دستِ تعاون ضرور بڑھانا چاہیے۔ خدا ہم سب کو قرآنی تعلیمات کو عام کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔

مزید معلومات کے لیے۔ اسلامک ریسرچ اکیڈمی "رجسٹرڈ" پاکستان

ہیڈ آفس = 31 بلاک ۲ سروسز پلازہ دی مال راولپنڈی Tel.ph=568631